© rasailojaraid.com

ہوتی ہے ۔ اور یہ زندگی تاریخ کا رخ موڑنے سے ہی بدلی جاتی ہے - ہمارے ارباب فکر کو ان امور میں بھی ہماری رہنمائی کرلی چاہئے - بے شک مثالیت پسندی بڑا نیک جذبہ ہے لیکن ٹھوس حقائق سے بھی آخر آنکھیں بند نہیں کی جا سکتیں -

---

تیسری کتاب ” مسلمان ملکوں کی دولت مشترکہ کے مسائل “ کے نام سے ہے - اس میں چار حضرات کے مقالات ہیں - اس زمانے میں جب کہ دنیا کے مختلف ملکوں کی بڑی بڑی وحدتیں بن رہی ہیں، اور بڑے وسیع و عریض اور طاقت ور ملک بھی عظیم تر بلاک بنانے پر مجبور ہیں - مسلمان ملکوں کی دولت مشترکہ کی تشکیل کی دعوت وقت کی ضرورت بھی ہے - عملاً ممکن بھی ہے، اور بے حد مفید بھی ہے - مسلمان ملک آزادی حاصل کرنے کے بعد ایک دوسرے سے قریب تر ہو رہے ہیں - ان کے ہاں بین الاسلامی تنظیمیں وجود میں آرہی ہیں - اور مسلمان سیاسی رہنما اور ارباب اقتدار بھی اتحاد اسلامی کی ضرورت افادیت اور اس کی سیاسی اہمیت محسوس کرتے ہیں - ان حالات میں اسلامی دولت مشترکہ کا قیام ایک سہانا خواب نہیں رہا ۔

علاوہ ازیں اسلامی دولت مشترکہ کے حق میں ایک یہ بات بھی ہے کہ اب دنیائے اسلام سے شخصی بادشاہت ختم ہورہی ہے، اور نئی قیادتیں عوام کی مرضی کو ملحوظ رکھنے پر مجبور ہیں، اور جیسے جیسے عوام میں بیداری پھیلے گی - اور نئے سیاسی و معاشی حالات میں اس کا پھیلنا لازمی ہے، مسلمان ملکوں کی نئی قیادتیں اپنے عوام کی مرضی کا زیادہ خیال رکھنے پر مجبور ہوں گی - اب واقعہ یہ ہے کہ خواہ کوئی بھی مسلمان ملک ہو، اس کے عوام میں سب سے محرک، فعال اور زبردست جذبہ ان کے مسلمان ہونے کا ہے، ظاہر ہے کہ اس جذبے کی بین الاسلامی سطح پر تسکین اسلامی دولت مشترکہ سے زیادہ کس چیز سے ہوگی -

---

آخری کتاب ” مسلمان ملکوں کے معاشی وسائل “ کے بارے میں ہے - اس میں ان ملکوں کی زرعی پیداوار، مصنوعات اور معدنی پیداوار کے متعلق

© rasailojaraid.com